توجہ دلاؤ نوٹس

میں اس معزز ایوان کی توجہ ایک نہایت اہم عوامی مسئلے کی طرف مبذول کروانا چاہتا ہوں وہ یہ کہ دیر موٹر وے منصوبے میں غیر ضروری تاخیر ہو رہا ہے مذکورہ منصوبہ 18 فروری 2020 کو اُس وقت کے وزیرِ اعظم کی ہدایت پر منظور ہوا۔ اس کی فنانشل اور کمرشل فزیبیلٹی رپورٹ 28 دسمبر 2021 کو 34.8 ارب روپے کی لاگت سے منظور کی گئی جبکہ 22 اپریل 2022 کو پی ڈبلیو ڈی نے زمین کے حصول اور بحالی کے لیے 3.2 ارب روپے کی منظوری دی۔ اب تک 30 کلومیٹر کے علاقے میں زمین کی شناخت مکمل ہو چکی ہے، لیکن حصول کا عمل سست روی کا شکار ہے، جس کی وجہ سے یہ اہم انفراسٹرکچر منصوبہ مسلسل تاخیر کا شکار ہے۔ منصوبے کے لیے 26 جنوری 2022 کو پہلی بار EOI اظہارِ دلچسپی جاری کیا تھا، مگر لاگت کے تحفظات کے باعث اس کو منسوخ کر دیا گیا۔ اور اس کی لاگت 52.236 ارب روپے کر دی گئی۔ بعد ازاں، 26 جون 2024 کو دوبارہ EOI جاری کیا گیا، جس کے تحت FWO اور ZKB-GRC JV کمپنیوں کی اہلیت کی تصدیق کی گئی، مگر تاحال ان RFP ابھی تک پری کوالیفائیڈ فارمز کو جاری ہونا باقی ہے۔ یہ تاخیر عوامی مفاد کے خلاف ہے اور اس کے باعث مقامی معیشت اور سفری سہولیات بری طرح متاثر ہو رہی ہیں۔ لہٰذا حکومت اس منصوبے پر فوری عمل درآمد کرنے کیلئے عملی اقدامات اٹھائیں تاکہ عوام میں پائے جانے والے بے چینی ختم ہو سکے۔ اور مذکورہ منصوبے سے معزز ایوان کو آگاہ کیا جائے۔

عبید الرحمن
رکن صوبائی اسمبلی

CALL ATTENTION NOTICE

Session No. 5th
Notice No. 196
Received Time: 3:00
Date 6/2/2025
Name Ms. عبیدالرحمن MPA
Receiver Sign: